جلد ۲۹ | ۱۸ ماہ تبوک ۱۳۲۰ ہش | ۲۵ ماہ شعبان ۱۳۶۰ھ | ۱۸ ماہ ستمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۱۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ تبوک ۱۳۲۰ہش: سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے چھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو آج بھی حرارت ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی محمد حسین صاحب کو ریاست پٹیالہ۔ نابھہ۔ اضلاع انبالہ اور کرنال بسلسلہ تبلیغ بھیجا گیا ہے۔ ان کا مرکز انبالہ شہر متصل احمدیہ مسجد ہوگا۔

حاجی منشی گلزار محمد صاحب بٹالوی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ آج بعمر ۷۶ سال فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ بلندی درجات کے لئے دعا کی جائے۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۵ ماہ شعبان ۱۳۶۰ھ

کسی احمدی کے قبضہ سے کمیونسٹ پوسٹر برآمد نہیں ہوئے

خبر رسان ایجنسی "اورینٹ پریس" کی طرف سے لاہور کے بعض مسلمان اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ

"راولپنڈی ۱۴ ستمبر۔ ڈسٹرکٹ پولیس راولپنڈی نے بھاری جمعیت کے ہمراہ مری کے ایک احمدی نوجوان کے مکان پر چھاپہ مار کر اس کے قبضہ سے "لال جھنڈا" اور "یوم آزادی" کی کاپیاں برآمد کیں۔ چنانچہ اسے گرفتار کر کے قواعد تحفظ ہند کے ماتحت خلاف حکومت لٹریچر رکھنے کے الزام میں اس کا عدالت میں چالان کیا گیا"

لیکن اس بارے میں تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے۔ کہ مری میں کسی احمدی سے متعلق اس قسم کا کوئی واقعہ نہیں ہوا نہ کسی احمدی نوجوان کے مکان پر پولیس نے چھاپہ مارا۔ نہ کسی احمدی کے قبضہ سے حکومت کے خلاف لٹریچر برآمد کیا اور نہ اس الزام میں کسی احمدی کا عدالت میں چالان کیا گیا ہے۔ گویا یہ خبر از سرتاپا بالکل بے بنیاد۔ اور غلط ہے۔

معلوم ہوتا ہے۔ "اورینٹ پریس" نے جو پہلے بھی کئی بار جماعت احمدیہ کے متعلق خبریں شائع کرتے وقت بے احتیاطی اور سہل انگاری کا ثبوت دے چکا ہے۔ کسی سنی سنائی افواہ کی بناء پر اس قسم کی خبر گھڑ کے اخبارات کو بھیج دی ہے۔ اور اس بارے میں اپنے فرائض کا جن کی طرف ہم پہلے بھی اسے توجہ دلا چکے ہیں قطعاً احساس نہیں کیا۔

کاغذ کی نایابی اور حکومت کی بے اعتنائی

یہ نہایت افسوس کی بات ہے۔ کہ اخبارات کاغذ کی نایابی کے باعث جاں بلب ہیں۔ مگر حکومت کو اس کا کچھ بھی احساس نہیں۔ تاجران کاغذ اس وقت تک اخبار والوں سے منہ مانگی قیمت وصول کرتے رہے ہیں۔ مگر اب سٹاک رکھنے کے باوجود کاغذ دینے سے اس لئے انکار کر دیتے ہیں۔ کہ کاغذ کی نایابی کا شور مچانے کے بعد اور زیادہ گراں بیچیں۔ لیکن اخبارات جبکہ اس نہایت نازک زمانہ میں حکومت کی بہت بڑی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ تو سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ حکومت کیوں ان مشکلات کو دور کرنے کی طرف توجہ نہیں کرتی۔ اور کیوں تاجران کاغذ کے موجودہ نہایت ہی قابل اعتراض بلکہ شرمناک رویہ کے انسداد کا انتظام نہیں کرتی حکومت کو معلوم ہے۔ کہ اخبارات ہندوستان کی جنگی کوششیں جاری رکھنے اور ان کو کامیاب بنانے میں بہت بڑی مدد دے رہے ہیں۔ اور اسے یہ بھی معلوم ہے کہ اگر اخبارات تاجران کاغذ کی شرمناک نفع اندوزی کی بھینٹ چڑھ گئے۔ تو اس کے جنگی مفادات کو سخت نقصان پہنچیگا ان حالات میں حکومت کی طرف سے اخبارات کی مشکلات سے بے اعتنائی جتنی جلدی دور ہو۔ اتنی ہی زیادہ مفید ہے۔ اس کے ساتھ ہی حکومت کو اخبارات کے زندہ رکھنے کے لئے اور طریق بھی اختیار کرنے چاہئیں مثلاً محصول ڈاک میں کمی کر دیجائے اور سرکاری اشتہارات کثرت سے شائع کرائے جائیں جب حکومت اخبارات سے یہ توقع رکھتی ہے کہ اس کے حق میں پراپیگنڈا کریں۔ اور پبلک کو ہر رنگ میں مدد کرنے پر آمادہ کریں۔ تو حکومت کا یہ بھی فرض ہے کہ اخبارات کی ان مشکلات کو جو محض جنگ کی وجہ سے ان کو پیش آرہی ہیں۔ تمام ممکن طور پر دور کرے۔

رمضان المبارک اور بیرون ہند کی جماعتیں اور افراد

اللہ تعالیٰ بیرون ہند کی ان جماعتوں اور افراد کو جزائے خیر دے جو اپنے سال ہفتم کے وعدے کو پورا کر چکی ہیں۔ کارکنان تحریک جدید تہ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتے اور جزاکم اللہ احسن الجزاء کا ہدیہ پیش کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ بیرون ہند کی جماعتوں کے لئے وعدے پورے کرنے کی میعاد ۳۰ نومبر کے بعد بھی جاری رہتی ہے۔ مگر چونکہ مومن زیادہ ثواب حاصل کرنے کا حریص ہوتا ہے اور دل سے چاہتا ہے کہ اپنے اس وعدے کو جو اس نے اپنے "موعود خلیفہ" کے حضور اپنی خوشی سے کیا جلد سے جلد پورا کر کے ثواب حاصل کرے۔ اس لئے بیرون ہند کی جماعتوں کے اکثر احباب گزشتہ ۲۹ رمضان المبارک تک اپنے وعدے پورے کر چکے تھے۔ اور ان کے نام حضور (ایدہ اللہ تعالیٰ) کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے گئے تھے۔ امسال بھی بیرون ہند کے احباب کے طریق عمل سے پایا جاتا ہے۔ کہ وہ ۳۰ نومبر سے پہلے یعنی ۲۹ رمضان المبارک مطابق ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۹۴۱ء تک اپنے وعدے پورے کر دیں گے۔ جیسا کہ کلیولینڈ امریکہ کے ایک دوست سید عبدالرحمن صاحب جنہوں نے ۲۸ جولائی ۱۹۴۱ء کو نہ صرف وعدہ ہی کیا۔ بلکہ اپنی طرف سے ۱۱۲ ڈالر۔ اپنی اہلیہ کی طرف سے ۱۳ ڈالر۔ والد مرحوم کی طرف سے ۷ ڈالر۔ اور اپنی والدہ مرحومہ کی طرف سے ۷ ڈالر۔ کل سال ہفتم کے ۱۳۶ ڈالر یا ۳۳/۱۱/۶ پونڈ کا منی آرڈر ارسال کر دیا ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

پس بیرون ہند کا ہر فرد کوشش کرے۔ کہ اپنا وعدہ اپنی مقامی جماعت میں ادا کرے۔ اور مقامی جماعت کے کارکن کو چاہئیے۔ کہ ایسی فہرست ۲۹ رمضان المبارک مطابق ۲۳ اکتوبر تک دفتر فنانشل سیکرٹری "تحریک جدید" میں پہنچا دے تا ان کے نام حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش ہو سکیں۔ بیرون ہند کے احباب کو اس پر فوری توجہ کر کے رضائے الٰہی حاصل کرنی چاہئیے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) سید ناصر احمد شاہ صاحب بی۔ اے۔ ابن حضرت سید ناصر شاہ صاحب مرحوم ایسٹ افریقہ بسلسلہ ملازمت گئے ہوئے ہیں (۲) غلام محمد صاحب از مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کی خالہ صاحبہ بیمار ہیں۔ ان کے لئے دعا کی جائے۔

سیکرٹری تبلیغ اللہ داد خانصاحب۔ خلف سردار محمد ایوب خانصاحب کو جماعت احمدیہ پلی بھیت کا سیکرٹری تبلیغ منظور کیا جاتا ہے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

ولادت (۱) ۶ ستمبر کو خاکسار کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر و خادم دین بننے کے لئے دعا کریں۔ خاکسار شیخ معراج الدین کپورتھلہ

(۲) ۶ ستمبر ۱۹۴۱ء مہتہ عبدالقادر صاحب قادیانی اگزیمینر آف سٹورز کلکتہ کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

سپاس تعزیت حضرت والد میر مہدی حسین صاحب کی وفات پر بہت سے احباب نے بیرون قادیان سے بذریعہ خطوط خاکسار اور برادران سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ چونکہ بذریعہ ڈاک سب کو جواب دینا مشکل ہے۔ لہذا میں بذریعہ اخبار ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

خاکسار سید عبدالباسط از قادیان

دعائے مغفرت (۱) میرے والد نظام الدین صاحب سکنہ داتہ زیدکا ۲ ستمبر کو فوت ہو گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار نور احمد (۲) ۹ ستمبر کو چوہدری امان اللہ خانصاحب بہلولپور حرکت قلب بند ہو جانے سے تقریباً ۸۳ سال کی عمر میں فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار (چوہدری) مبارک احمد

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

متقی انسان کو اللہ تعالیٰ غیر متوقع ذرائع سے رزق عطا فرماتا ہے

"ادھورا ایمان کام نہیں آتا۔ اس لئے مکمل ایمان حاصل کرنا چاہئیے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب کہ اگر تم تقویٰ اختیار کرو۔ تو ہر ایک مشکل سے تم کو رہائی ہو گی۔ اور ایسی جگہ سے رزق ملے گا کہ تم کو پتہ بھی نہ ہو گا۔ لیکن آجکل اگر کسی کو کہا جائے کہ تم تقویٰ کرو تو وہ آگے سے جواب دیتے ہیں۔ کہ اگر ہم متقی نہیں ہیں تو کیا بدکاریاں کرتے پھرتے ہیں۔ ایسے لوگ خدا کے قول کی تکذیب کرتے ہیں۔ باوجود جاننے کے وہ چونکہ برخلاف کرتے ہیں اس لئے خدا کی لعنت ان پر ہوتی ہے۔ ان کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ خدا کا قرب حاصل نہیں ہوتا۔ پھر مونہہ سے کہے جاتے ہیں۔ کہ ہم متقی ہیں۔ اگر کہو کہ نہیں ہو تو نالش کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔"

(البدر ۳ اپریل سنہ ۱۹۰۳ء)

ریویو

کتاب العلم

حال میں ریسٹرن پبلشنگ اینڈ سٹیشنری لمیٹڈ لاہور نے مندرجہ بالا عنوان سے اردو میں اپنی نوعیت کی پہلی تصنیف شائع کی ہے۔ جس میں مختلف اہم عنوانات کے ماتحت ضروری واقفیت بہم پہونچائی گئی ہے۔ اور جو بہت کچھ علمی معلومات میں اضافہ کا باعث ہو سکتی ہے۔ لکھائی چھپائی کے لحاظ سے بھی دیدہ زیب بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ اور اس میں باوجود آجکل کی شدید گرانی کے قابل تعریف کامیابی ہوئی ہے۔ ساری کتاب چونکہ بلاک بنوا کر چھاپی گئی ہے۔ اس لئے باوجود باریک خط کے نہایت خوبصورت چھپی ہے۔ چند ایک تصریحی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ کاغذ بھی اچھا ہے۔ اور حسب ذیل عنوانات پر مختصر مضامین درج کئے گئے ہیں۔

(۱) کائنات (۲) معدنیات (۳) حیاتیات (۴) انسانیات (۵) فلکیات (۶) کیمیا و طبیعیات (۷) ایجادات (۸) فنون لطیفہ (۹) تاریخیات (۱۰) زرعیات (۱۱) ادبیات (۱۲) نظمیات (۱۳) دینیات (۱۴) قصہ جات (۱۵) شخصیات (۱۶) استفسارات (۱۷) میکانیکیات (۱۸) تفریحیات (۱۹) صحتیات (۲۰) اقتصادیات۔

غرض کتاب ہر لحاظ سے قابل تعریف ہے۔ اور اردو دان پبلک کے لئے نہایت مفید مگر وجوہ خواہ کچھ ہوں۔ ڈیڑھ سو صفحہ کی بے جلد کتاب کی قیمت تین روپے بارہ آنے اسقدر زیادہ معلوم ہوتی ہے کہ جس سے اس کی اشاعت پہ اثر پڑنے کا خطرہ محسوس ہوتا ہے۔ بہرحال یہ نقش اول ہے۔ اور امید کی جا سکتی ہے۔ کہ اس کے بعد جو حصص شائع ہوں گے۔ وہ ہر پہلو سے نقش ثانی ثابت ہوں گے۔

جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات کو اطلاع

چوہدری بدر سلطان صاحب اختر کو عمارت فنڈ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی فراہمی کیلئے ضلع گجرات کی جماعتوں کے لئے محصل مقرر کیا گیا ہے۔ وہ انشاء اللہ اس ماہ کے آخر میں احباب جماعت کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ امید ہے مخلصین سلسلہ تحصیل چندہ کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ سے پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ اور اس نیک ارادہ کی تکمیل کے لئے زیادہ سے زیادہ چندہ فراہم فرما کر مجلس کو شکریہ کا موقعہ بخشیں گے۔

ملک عطاء الرحمن مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کو اطلاع

جملہ طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول مطلع رہیں۔ کہ سکول ۲۰ ستمبر ۱۹۴۱ء کو کھل جائے گا۔ اور باقاعدہ پڑھائی شروع کر دی جائے گی۔ سکول ٹائم ساڑھے سات بجے صبح سے شروع ہو گا۔ باہر سے آنے والے طلباء کو چاہئیے کہ ۱۹ ستمبر کی شام کو قادیان پہونچ جائیں۔ غیر حاضر طلباء کے نام بوجہ غیر حاضری خارج کر دئیے جائیں گے۔

ہیڈ ماسٹر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی برکات

انبیاء دُنیا میں اس وقت مبعوث ہوتے ہیں جب روحانی لحاظ سے ظلمت کا دَور دورہ ہوتا ہے۔ عقائد بگڑ چکے ہوتے ہیں اور اعمال کی حالت بدتر ہو چکی ہوتی ہے ایسی حالت میں وُہ سُورج بن کر چمکتے اور بارش بن کر مُردہ زمین پر برستے ہیں لوگ ان کے ذریعہ صراطِ مستقیم پاتے اور انوار الٰہیہ سے اپنے سینہ و دل کو منوّر کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت بھی موجودہ زمانہ میں ایسے ہی حالات میں ہُوئی۔ جب گمراہی چاروں طرف پھیل رہی تھی۔ اور مادیات کی طرف لوگوں کا انہماک اس قدر بڑھ گیا تھا۔ کہ کوچہ روحانیت کی اُن کو خبر تک نہ تھی۔ وہ خدا تعالےٰ کی ذات۔ اس کی صفات۔ اور اس کے کمالات سے بیگانہ تھے۔ اور اپنی زندگی کے مقصد کو پس پشت ڈالے ہوئے تھے۔ ایسی صورت میں اللہ تعالےٰ نے نوعِ انسانی پر یہ بہت بڑا رحم اور کرم کیا۔ کہ اُن کی اصلاح کے لئے اپنا مامُور مبعُوث فرمایا۔ اور اپنے قرب کے دروازے اُن کے لئے کھول دیئے۔ اگرچہ اس بات کا افسوس ہے۔ کہ جب خدا تعالےٰ نے اپنے بندوں کی اصلاح کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ تو سنتِ قدیم کے مطابق نادان انسانوں نے مونہہ پھیر لیا۔ صداقت سے اعراض کیا۔ اور آپ کی تکذیب و تکفیر پر کمربستہ ہو گئے مگر خدا تعالےٰ نے نیک اور سعید ارواح کو آپ کے دامن سے وابستہ کرنا شروع کر دیا۔ کچھ یہاں سے۔ کچھ وہاں سے۔ کچھ اس قوم سے۔ اور کچھ اُس قوم سے۔ یہاں تک کہ لاکھوں لوگ آپ کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ اور آج خدا تعالےٰ کے فضل سے وُہ ایک خادمِ اسلام جماعت کی صورت میں دُنیا میں قائم ہیں۔ اور اپنی تبلیغی مساعی سے ایک عالم کو مستفیض کر رہے ہیں۔

مخالفین نے خدا تعالےٰ کا یہ نشان اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ کہ کس طرح وُہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مٹانے کے لئے کھڑے ہُوئے۔ مگر کس طرح اپنی کوششوں میں ناکام و نامراد ہُوئے۔ اور خدا تعالےٰ نے آپ کو ترقیات پر ترقیات عطا فرمائیں۔ مگر پھر بھی کہا جاتا ہے۔ کہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ دُنیا میں کیا انقلاب پیدا ہُوا۔ اور آپ کے ذریعہ دُنیا کو کونسا فائدہ پہونچا۔ کہ آپ کو قبول کیا جائے۔ اس کے جواب میں مختصراً چند باتیں پیش کی جاتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے پہلے مسلمان گو یہ عقیدہ رکھتے تھے۔ کہ خدا تعالےٰ کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ عملی رنگ میں اس کی بعض صفات کا بالکل انکار کیا جاتا تھا۔ مثلاً خدا تعالےٰ کی ایک صفت متکلم ہوتا ہے مسلمان یہ تو مانتے تھے۔ کہ خدا تعالےٰ لوگوں کی دُعاؤں کو سُنتا ہے۔ مگر یہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتے تھے۔ کہ وُہ اب بھی اپنے پیارے بندوں سے ہم کلام ہو سکتا ہے۔ گویا وُہ سمجھتے تھے۔ کہ خدا تعالےٰ کے الہام کا دروازہ بند ہو چکا ہے۔ اور اب یہ نعمت لوگوں کو میسر نہیں آ سکتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی پُرزور تردید فرمائی اور بتایا۔ کہ یہ بالکل غلط ہے۔ خدا تعالےٰ آج بھی اپنے مقرب بندوں سے ویسے ہی ہمکلام ہوتا ہے جیسے وُہ پہلے ہمکلام ہُوا کرتا تھا۔ اور اس کے ثبوت میں آپ نے اپنے وجُود کو پیش کیا۔ اور فرمایا ؎

بن دیکھے کس طرح کسی مہ رُخ پہ آئے دِل
کیونکر کوئی خیالی صنم سے لگائے دِل
دیدار گر نہیں ہے تو گفتار ہی سہی
حسن و جمالِ یار کے آثار ہی سہی

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا سب سے بڑا فائدہ دُنیا کو یہ پہونچا ہے۔ کہ اُسے ایک زندہ خدا کا علم ہُوا۔ اور رسمی ایمان نے حقیقی ایمان کی شکل اختیار کر لی۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شانِ بلند کا دُنیا میں اظہار ہُوا۔ اگر آپ مبعوث نہ ہوتے۔ تو ہم بھی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو آسمان پر زندہ بجسد عنصری سمجھتے۔ اور اس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین ہوتی۔ پھر یہ اعتقاد ہوتا۔ کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام نے مُردے زندہ کئے ہیں۔ اور اس طرح بھی اللہ تعالےٰ کی توحید پر زد پڑتی۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی برکات ہی ہیں۔ کہ ہمیں رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اصل شان۔ اور خدا تعالےٰ کی اصل توحید معلُوم ہُوئی۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت سے ہی ہمیں عصمت انبیاء کے مسئلہ کا علم ہُوا۔ ورنہ پہلے مسلمانوں کی یہ حالت تھی۔ کہ انہوں نے قریباً ہر نبی کو گناہ گار ٹھہرایا ہُوا تھا۔ کسی کے ذمہ کوئی عیب تھوپ رکھا تھا۔ اور کسی کے ذمہ کوئی بہتان لگایا گیا تھا۔ خود رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق بعض مسلمان ایسے کلمات زبان پر لاتے تھے۔ جو بدترین دُشمنوں کا خاصہ تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بتایا۔ کہ خدا تعالےٰ کے تمام انبیاء معصوم ہوتے ہیں۔ اور ان کی طرف کسی گناہ کو منسُوب نہیں کیا جا سکتا۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے دُنیا میں اسلام کی اشاعت کا فرض سرانجام دینے والی ایک فعّال جماعت قائم ہُوئی۔ جو امر بالمعروف۔ اور نہی عن المنکر کا فرض اس عمدگی سے ادا کر رہی ہے۔ کہ اغیار بھی اس کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ آج دُنیا میں کروڑوں مسلمان ہیں۔ جن میں بڑے بڑے متمول صاحب حیثیت۔ اور صاحب جائداد بھی ہیں۔ بلکہ بڑے بڑے رئیس نواب اور بادشاہ بھی ہیں مگر کسی کو یہ توفیق نہیں۔ کہ وُہ اعلاء کلمۂ اسلام کے لئے کوشش کرے۔ اور غیر مذاہب کے پیرووں کو داخل اسلام کرے۔ یہ فخر صرف جماعت احمدیہ کو ہی حاصل ہے۔ کہ اشاعت و حفاظت اسلام میں مصروف ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا ایک اور فائدہ یہ پہونچا ہے۔ کہ قرآن کریم کے معارف دُنیا پر کھل گئے ہیں۔ آپ سے پہلے قرآن کریم کے متعلق یہ سمجھا جاتا تھا۔ کہ جو کچھ پہلے بزرگ اس کے متعلق بیان کر چکے ہیں۔ اس پر اب کوئی ایزادی نہیں ہو سکتی۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس خیال کی پُرزور تردید کی۔ اور آپ نے بتایا۔ کہ قرآن غیر محدود معارف کا حامل ہے۔ ہاں اس کے معارف اللہ تعالےٰ زمانہ کی ضروریات کے مطابق ظاہر کرتا ہے چنانچہ اس کے ثبوت میں آپ نے قرآن کریم کے سینکڑوں نئے معارف بیان فرمائے۔ اور اس طرح آپ نے دُنیا کو اس زندگی بخش کتاب کے حقائق اور اس کی قدر و منزلت سے آگاہ فرمایا۔

نومبائعین کے متعلق ضروری اعلان

سلسلۂ احمدیہ میں نئے داخل ہونے والے اکثر دوست بیعت کرتے وقت اپنا مستقل۔ اور مکمل پتہ تحریر نہیں فرماتے۔ اور جو عارضی پتہ تحریر کرتے ہیں۔ وُہ بعد میں تبدیلیٔ پتہ سے اطلاع نہیں دیتے۔ اس سے یہ نقص لازم آتا ہے۔ کہ جب ان کے نام خط و کتابت کی جاتی ہے تو خطوط عدم پتہ ہونے کی وجہ سے واپس آجاتے ہیں۔ اور اس طرح خواہ مخواہ خط و کتابت پر وقت ضائع ہوتا ہے۔ اور سلسلہ کا روپیہ خرچ ڈاک پر بھی ضائع ہوتا ہے۔ لہذا تمام جماعتوں مبلغین اور نومبائعین سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ نومبائعین کا مکمل پتہ معہ عمر و کاروبار تحریر فرمایا کریں۔ تاکہ معلوم ہو سکے۔ کہ ان میں سے کن کن پر چندہ عائد ہو سکتا ہے۔ اسی طرح فارم تشخیص چندہ نومبائعین بھی زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ تک واپس مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ ناظر بیت المال

تفسیر کبیر پر مولوی ثناء اللہ صاحب کی بے ہودہ نکتہ چینی

(۳)

دوسرا اعتراض

مولوی ثناء اللہ صاحب نے تفسیر کبیر پر دوسرا اعتراض یہ کیا ہے کہ ومن قبلہ کتاب موسیٰ اماماً ورحمۃ میں امام اور رحمت کتاب ہونے کے حال ہیں۔ اور ترجمہ "جو (لوگوں کے لئے) امام اور رحمت تھی" صفت بنا کر کیا گیا ہے درست نہیں۔ پھر اس پر مذاق اڑاتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔ "یہ ترجمہ لفظوں کا نہیں بلکہ ایجاد بندہ ہے"۔

جواب

اس کے جواب میں میں مولوی صاحب سے یہ عرض کرونگا۔ کہ یہ ترجمہ الفاظ کا ہی ہے۔ اور قواعد نحو کے عین مطابق ہے پس ترجمہ ایجاد بندہ نہیں بلکہ اعتراض ایجاد بندہ ہے۔ اور مولوی ثناء اللہ صاحب جیسے نقال بندے نے بھی یہی ترجمہ اپنی تفسیر ثنائی جلد ۴ میں زیر بحث آیت کے الفاظ اماماً ورحمۃ کے نیچے لکھا ہے چنانچہ مولوی صاحب کے الفاظ یہ ہیں۔ "جو امام اور رحمت تھی" ہمارے ترجمہ کے الفاظ بعینہٖ یہی ہیں۔ ہاں صرف بریکٹ میں مزید وضاحت کے لئے (لوگوں کے لئے) کے الفاظ بڑھائے گئے ہیں۔ اب تو ہمیں شبہ ہوتا ہے کہ تفسیر ثنائی مولوی صاحب کی تصنیف نہیں۔ بلکہ مولوی صاحب نے کسی اور سے لکھوا کر اپنے نام سے شائع کر دی ہے۔ ورنہ وہ اس ترجمہ پر اعتراض نہ کرتے جو وہ خود اپنی تفسیر میں کر چکے ہیں۔ اتنا تضاد دو جدا جدا شخصوں کی تحریروں میں ہی ہو سکتا ہے۔ یہ کس طرح ممکن ہے کہ مولوی صاحب جو خود دوسروں کی تحریروں میں تضاد ثابت کرنے کے درپے رہتے ہیں۔ ان کی اپنی تحریروں میں تضاد ہو جائے۔ تفسیر ثنائی میں تو وہ کچھ لکھیں۔ اور آج اس کے بالکل خلاف لکھیں۔ پس شرافت کا تقاضا یہ تھا۔ کہ اگر مولوی صاحب نے ہی تفسیر ثنائی لکھی تھی۔ اور اس کے اندر ترجمہ کسی اور کا نقل کر دیا تھا۔ اور وہ ان کی سمجھ میں نہ آیا تھا۔ تو ترجمہ کرنے والے سے پوچھ لیتے۔ کہ بھئی یہ ترجمہ تو میں نے نقل کر لیا ہے۔ لیکن جس قاعدہ کی رو سے یہ کیا گیا ہے۔ وہ قاعدہ مجھے نہیں آتا۔ وہ مجھے سمجھا دیا جائے۔ اس طرح ان کے علم میں زیادتی بھی ہو جاتی۔ اور ان کی جہالت پر پردہ بھی پڑا رہتا۔ لیکن اب جبکہ وہ خود اپنی پردہ دری کر چکے ہیں۔ میں ان کے علم کے لئے لکھ دیتا ہوں۔ کہ یہ بالکل عام بات ہے۔ جسے معمولی طالب علم بھی جانتا ہے۔ کہ حال کبھی صفت کے معنی بھی دے دیتا ہے۔ اور ترجمہ میں یہی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ پس اعتراض چہ معنی دارد۔

تیسرا اعتراض

تیسرا اعتراض مولوی صاحب نے یہ کیا ہے کہ اولٰئک یومنون بہٖ جو ومن قبلہ کتاب موسیٰ اماماً ورحمۃ کے بعد کا جملہ ہے۔ اس کا ترجمہ تفسیر کبیر میں یہ کیا گیا ہے۔ کہ وُہ (یعنی موسےٰ کے سچے پیرو) اس پر بھی ضرور ایمان لاتے ہیں۔ اور مولوی صاحب کے نزدیک یہ ترجمہ ایسا بے ڈھنگا ہے۔ کہ نہ کوئی عالم ایسا غلط ترجمہ کر سکتا ہے۔ اور نہ کوئی طالب علم سن سکتا ہے"۔ اور غلطی یہ قرار دیتے ہیں کہ اولٰئک اسم اشارہ ہے۔ جو مشارٌ الیہ کو چاہتا ہے۔ اور ترجمہ میں موسےٰ کے سچے پیرو" مشارٌ الیہ بتایا گیا ہے۔ حالانکہ ان کا کہیں ذکر نہیں۔ مشارٌ الیہ تو وُہ ہونا چاہیئے جس کا پہلے ذکر ہو۔

جواب

مولوی صاحب کے ہر ایک اعتراض سے یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ یا تو سمجھتے ہوئے مغالطہ دہی کی کوشش کرتے ہیں۔ یا پھر ان کی عقل پر ایسا پردہ پڑ چکا ہے۔ کہ ان کے مدّنظر صرف ترجمہ پر اعتراض کرنا ہی ہے۔ خواہ ان کے اس اعتراض سے ان کے علم و فہم پر ہی کیوں نہ زد پڑے جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے۔ کہ اولٰئک یومنون بہٖ سے پہلے ومن قبلہ کتاب موسیٰ اماماً ورحمۃ ہے اور اولٰئک یومنون بہٖ میں علماً ان لوگوں کی طرف ضمیر پھرتی ہے۔ جو کتاب موسےٰ کے پیرو ہیں۔ کیونکہ یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ جو موسےٰ کی کتاب کے پیرو ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے۔ اور جو پیشگوئیاں تورات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق درج ہیں ان پر اعتقاد رکھتا ہے۔ اس کا یہ زبانی دعوےٰ اس وقت تک قابل قبول نہیں۔ جب تک کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایمان نہ لے آئے۔ اگر وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتا۔ تو وہ عملاً تورات کا بھی منکر ہے۔ پس فرمایا کہ حقیقۃً تورات پر انہی کا ایمان ہے۔ جو قرآن کو سچا سمجھتے ہیں۔ اور جنہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور قرآن مجید پر ایمان نہیں۔ وہ حقیقۃً تورات کو بھی نہیں مانتے۔ پس نحو کے قاعدہ کے مطابق کہ کبھی ضمیر حکماً پھرتی ہے۔ (جیسا کہ قافیہ میں جو نحو کی مشہور کتاب ہے لکھا ہے) تفسیر کبیر میں اس بات کی طرف جو مضمون میں بیان ہو چکی ہے ضمیر کو پھیرا گیا ہے۔ اور یہ ترجمہ " کہ وُہ یعنی (موسےٰ کے سچے پیرو) اس پر (یعنی قرآن پر) بھی حقیقۃً ایمان لاتے ہیں"۔ ایسا ترجمہ ہے کہ اسے ہر عامی بھی سمجھ سکتا ہے۔ بے ڈھنگا ترجمہ تو خود مولوی صاحب کا ہے۔ جو ہم پر تو "موسےٰ کے سچے پیرو" مشارٌ الیہ بنانے میں اعتراض کرتے ہیں۔ لیکن ان کو کوئی مشارٌ الیہ ملتا ہی نہیں۔

مولوی صاحب کا بے ڈھنگا ترجمہ

چنانچہ انہوں نے جو ترجمہ آیت زیر بحث کا کیا ہے۔ وہ درج ذیل ہے لکھتے ہیں۔ "کیا جو کوئی اپنے پروردگار کی ہدایت پر ہو۔ اور اسی کے نفس سے ایک شاہد بھی ہو۔ اور اس سے پہلے موسےٰ کی کتاب جو امام اور رحمت تھی تائید بھی کرتی ہو۔ حقیقۃً قرآن پر انہی کو ایمان ہے"

(تفسیر ثنائی جلد ۴)

اب غور کریں کہ مولوی صاحب نے تفسیر کبیر کے بالکل درست اور عام فہم ترجمہ کو تو بے ڈھنگا قرار دیا۔ مگر ان کا اپنا ترجمہ بوجوہ ذیل خود بے ڈھنگا ہے

(۱) ترجمہ میں کسی مشارٌ الیہ کا ذکر نہیں ان کے ترجمہ سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید کے جملوں کا آپس میں کوئی ربط ہی نہیں۔ کیونکہ اگر مولوی صاحب کے ذہن میں "انہی" کے لفظ سے مراد وہ تھے۔ جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ تو وُہ مراد نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ اوپر مفرد کا صیغہ ہے۔ یعنی "جو کوئی اپنے پروردگار کی ہدایت پر ہو" اور انہی کو ایمان ہے میں جمع کا صیغہ ہے۔ اور یہ دونوں آپس میں مل نہیں سکتے۔ پس جب پہلے فقرہ میں مذکور شدہ مشارٌ الیہ نہیں ہو سکتا۔ تو اب مولوی صاحب ہی بتائیں۔ کہ پھر وہ مشارٌ الیہ کہاں ہے۔ کیا انہوں نے اپنے ذہنی مشارٌ الیہ پر اکتفا کر لیا ؟

(۲) اردو کے لحاظ سے بھی مولوی صاحب کا ترجمہ بے ڈھنگا ہے۔ کیونکہ اگر پہلے مفرد فعل تھا تو بعد میں بھی ضمیر کو مفرد ہی رکھنا چاہیئے تھا۔ اور اگر بعد میں جمع رکھنا تھا۔ تو پہلے بھی جمع رکھنا تھا۔ پس ایسا عالم جسے ابھی اردو بھی سیکھنے کی ضرورت ہو۔ وہ کیسے اردو اور عربی قواعد کے مطابق ترجمہ کو بے ڈھنگا کہنے کی جرأت کر سکتا ہے

خاکسار۔ نور الحق واقف تحریک جدید

جماعت احمدیہ شاہپور کا سالانہ تبلیغی جلسہ

جماعت احمدیہ شاہپور ضلع گورداسپور کا سالانہ تبلیغی جلسہ زیر صدارت جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال نگران اعلیٰ مقامی تبلیغ ۱۳ ستمبر ۱۹۴۱ء منعقد ہوا۔ جسمیں مولوی غلام احمد صاحب ارشد مولوی محمد حسین صاحب مبلغ۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب ذبیح۔ مولوی محمد احمد صاحب مولوی فاضل۔ ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف موگا اور خاکسار نے ختم نبوت، پیشگوئیوں، صداقت مسیح موعود، علامات ظہور مہدی پر تقاریر کیں۔ جلسہ کا اثر مجموعی لحاظ سے اچھا رہا۔ جلسہ میں اردگرد کی جماعتوں کے علاوہ غیر احمدی اور سکھ اصحاب بھی شریک ہوئے۔ رات کو بھی مبلغین نے تقاریر کیں۔ ۱۳ ستمبر واپسی پر شام کے ۶ بجے شیخ عبد الغنی صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار آف وڈالہ بانگر نے جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی۔ جس میں وڈالہ بانگر کے معززین ہندو سکھ بھی شامل ہوئے

مخلصین جماعت سے خطاب

بعض جماعتوں کی طرف سے درخواستیں آتی رہتی ہیں کہ وہ تربیت کی محتاج ہیں۔ اور کسی عالم کو زیادہ خرچ دیکر نہیں رکھ سکتیں۔ البتہ اگر کوئی ذی علم دوست روٹی کپڑے پر جماعت میں قیام کریں۔ اور احباب کو دینی امور سے واقف کریں۔ تو ایسا ہو سکتا ہے۔ نظارت ہذا اس نوٹ کے ذریعہ مخلصین جماعت کو خطاب کرتی ہے کہ وہ حصول ثواب کی غرض سے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اور نظارت ہذا کے انتظام کے ماتحت ایسی جماعتوں میں تشریف لے جاویں۔ جو تربیت کے قابل ہیں۔ امید ہے احباب قربانی کر کے اس تحریک کے ماتحت درخواستیں بھجوائیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

ضروری گذارش

احباب کے نام دی۔ پی ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ ہم توقع رکھتے ہیں۔ کہ کوئی دوست دی۔ پی واپس کر کے دفتر کو نقصان پہنچانے کا موجب نہیں ہوں گے۔ احباب کے یہ امر مد نظر رہنا چاہیئے۔ کہ بلا وجہ دی پی واپس کرنا۔ نہ صرف اخلاقی لحاظ سے درست نہیں۔ بلکہ موجودہ حالات میں شدید نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ "مینیجر"

شباکن

شباکن کیا ہے؟ یہ ایک نئی دوائی ہے۔ جو کہ بخار کا نہایت مجرب اور تیر بہدف علاج ہے اس دوائی نے کونین کی ضرورت سے آپ کو آزاد کر دیا ہے۔ کونین کھانے سے ایک طرف بخار ٹوٹتا تھا۔ تو دوسری طرف مریض کی کمر بھی ٹوٹ جاتی تھی جسم کانپتا تھا۔ سر میں چکر آتے تھے۔ رنگ زرد ہو جاتا تھا سیدھا کھڑا نہ ہوا جاتا تھا۔ معدہ خراب ہو جاتا تھا۔ شباکن میں ایسی کوئی نقص نہیں ہے۔ سر میں چکر آتے ہیں نہ ضعف ہوتا ہے۔ نہ ہاضمہ خراب ہوتا ہے نہ جسم کانپتا ہے۔ بلکہ یہ معدے اور دل کو مضبوط کرتی ہے۔ پیشاب اور پسینہ خوب دل کھول کر لاتی ہے۔ اور بخار بغیر کسی تکلیف کے پیدا ہونے کے اتر جاتا ہے۔ کونین سے تلی اور جگر کو نقصان پہنچتا ہے۔ اور جگر اور تلی کے مریض اس سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ مگر شباکن تلی اور جگر کا علاج ہے۔ اس سے تلی دور ہوتی ہے۔ جگر کی اورام جاتی رہتی ہے۔ اور خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ شباکن بچوں کیلئے بھی اکسیر ہے۔ بغیر اس کے کہ کونین کی طرح ان کے خوبصورت چہروں کو زرد بنا دے یہ ان کے خون میں خرابی پیدا کئے بغیر ان کے بخار کو اتار دیتی ہے۔ ملیریا کے دن آ رہے ہیں بھادوں سے دو تین ماہ تک ملیریا ہندوستان میں اپنا گھر بنا لیتا ہے۔ آپ کو آج ہی سے شباکن منگوا کر اپنے گھر میں رکھ لینی چاہیئے۔ تا کہ بخار کے حملہ کے ساتھ آپ اسے استعمال کریں۔ شباکن کو اگر آپ بخار سے پہلے استعمال کریں۔ تو بخار کے حملوں سے بچ جائیں گے۔ بچوں کو بخار کا شکار ہونے سے پہلے شباکن کا استعمال کرائیے۔ تا کہ ان کی ننھی سی جان بخار کے حملہ سے کمزور نہ ہو جائے۔ یہی دن بچوں کے بڑھنے کے ہوتے ہیں۔ ان کو امتحان میں نہ ڈالیئے۔ انکی صحت کو محفوظ رکھیئے۔ پھر دیکھیئے وہ کس طرح دن اور رات صحت میں ترقی کرتے ہیں۔ شباکن کو یاد رکھیئے۔ شباکن ایک بے نظیر دوا ہے قیمت ۸ خوراک ۸ جو کہ کونین کی موجودہ قیمت کا صرف ایک تہائی ہے بچوں کو آدھی خوراک دینی چاہیئے۔

ملنے کا پتہ :- مینیجر دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

بے اولاد عورتوں کیلئے
بھولی دائی کی چٹکی

اگر آپ کے ہاں اولاد نہیں ہوتی۔ تو آپ مایوس نہ ہوں۔ بھولی دائی کی مشہور چٹکی نے سینکڑوں اجڑے گھروں کو آباد کیا ہے۔ آپ کے من کی مراد بھی یہی چٹکی یقیناً پوری کر دیگی صرف دو ہفتہ میں یہ چٹکی عورت کے تمام اندرونی نقص جڑ سے دور کر کے بچہ دانی کو حمل کے لئے بالکل تیار کر دیتی ہے۔ ٹھیک تیسرے ہفتہ عورت کو شرطیہ طور پر حمل ٹھہر جاتا ہے۔ اور پورے نو ماہ بعد چاند سا بچہ گود میں کھیلتا دکھائی دیتا ہے۔

بڑے بڑے گھروں میں بیشمار بہو بیٹیاں جو نئے زمانے کی لیڈی ڈاکٹروں کے علاج اور اپریشن پر ہزاروں روپیہ خرچ کر کے مایوس ہو چکی تھیں۔ آخر اسی چٹکی کے استعمال سے کئی بچوں کی مائیں بن چکی ہیں۔ اور اب بھولی کو دعائیں دے رہی ہیں۔ بھولی اس چٹکی کی قیمت سوا سو روپیہ تک بھی لیتی رہی ہے۔ لیکن اب جبکہ اس دوائی کا اشتہار دے دیا گیا ہے۔ اس کی قیمت صرف سوا پانچ روپیہ مقرر کر دی گئی ہے۔ تا کہ ہر شخص فائدہ اٹھا سکے۔ یہ چٹکی ایسی شرطیہ ہے۔ کہ ہر عورت کو دوائی کے ساتھ بچہ پیدا ہونے کا اشٹام بھی لکھ دیا جاتا ہے۔

یہی چٹکی آپ بھی دو ہفتہ استعمال کریں۔ اور دس ماہ کے اندر اندر گود میں اپنا چاند کھیلتا دیکھیں

بھولی دائی کا دواخانہ۔ بلاک ع ۹ ملتان

طبیہ عجائب گھر قادیان

مرزا عبد القیوم صاحب سب اسسٹنٹ سرجن کوہاٹ چھاؤنی تحریر فرماتے ہیں :-

"مجھے دو تین دفعہ طبیہ عجائب گھر دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ خانصاحب مالک طبیہ عجائب گھر نے بہت محنت سے نادرات جمع کئے ہیں۔ جو کہ اکیلے آدمی کیلئے بہت مشکل امر ہے۔ آپ ادویات بہت کوشش سے معتبر آدمیوں سے اصلی منگوانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور قیمت کے بالمقابل چیز کی اصلیت کو ترجیح دینا ان کا پہلا کام ہے۔ میں نے خود یہاں سے بعض ادویات خریدیں اور ان کو بہت عمدہ اور خالص پایا۔ آجکل یونانی طب میں سب سے دقت طلب امر مفردات کا اصلی ملنا ہے۔ لیکن خانصاحب نے اس مشکل کو حل کرنیکا نہایت مستقل ارادہ کیا ہے۔ اور جوئندہ یابندہ۔ آپ اس میں خدا کے فضل سے کامیاب ہوئے ہیں جن احباب کو یونانی مفردات اور مرکبات کا شوق ہو۔ اور وہ ان سے حقیقی فائدہ حاصل کرنا چاہیں۔ وہ یہاں سے خرید کر انشاء اللہ بہت فائدہ اٹھائینگے۔ کیونکہ دوائی کا فائدہ اس کے خالص اور تازہ ہونے پر منحصر ہے۔ اور یہ دونوں صفات یہاں موجود ہیں۔"

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سیکشن ہولڈر سیکنڈ سیکشن (Section Holder 2nd Section) گریڈ ۴۴-۲-۶۰ کی ایک عارضی اسامی کیلئے (جو مسلمانوں کیلئے ریزرو ہے) مجوزہ فارم پر درخواستیں مطلوب ہیں عمر بیس سے چالیس سال تک ہونی چاہیئے۔ درخواستیں پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰-۱۰-۴۱ ہے۔ پوری تفصیلات ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز نارتھ ویسٹرن ریلوے مغلپورہ (لاہور) کے نام ایک لفافہ آنے پر مہیا کی جا سکتی ہیں جس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ اور اپنا پتہ درج ہو۔ (اس میں کوئی خط نہ ہو) اور اس کے بائیں بالائی کونہ میں یہ الفاظ لکھے ہوں۔ "Vacancy for Section Holders"

کنٹرولر آف سٹورز لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۵ ستمبر۔ بی۔بی۔سی کے بیان کے مطابق جرمنی کا ایک جنگی جہاز بحر پانامہ کے رقبہ میں ایکوے ڈور کے ساحل کے پاس برطانیہ کو سامان لے جانے والے جہازوں پر حملے کر رہا ہے۔ اور کئی جہازوں کو نقصان پہنچ چکا ہے۔ امریکہ کا بحری محکمہ اس کا کھوج لگا رہا ہے۔ امریکن جہاز گریر کو بھی اسی نے ڈبو دیا تھا۔

لنڈن ۵ ستمبر۔ امریکہ کے وزیر بحر نے اعلان کیا۔ کہ کل سے امریکہ کا بحری بیڑا امریکہ اور آئس لینڈ کے مابین ان جہازوں کی حفاظت کرے گا۔ جو برطانیہ کو ادھار اور پٹہ کے قانون کے مطابق مال لے جائیں گے۔ ہم نے صاف الفاظ میں اپنے بیڑے کو حکم دیدیا ہے کہ جو جرمن جہاز یا آبدوز نظر آئے۔ اسے ڈبو دیا جائے۔ ہٹلر کے اس اعلان کا کہ وہ امریکہ سے برطانیہ کو جانے والے ہر ایک جہاز کو ڈبو دے گا۔ یہ جواب ہے۔

لنڈن ۵ ستمبر۔ بی۔بی۔سی کے بیان کے مطابق یوکرین میں جرمن فوجوں کی پیش قدمی کی وجہ سے کیف کے چاروں طرف سے کٹ جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ روسیوں نے کومینچوگ کو خالی کر دیا ہے۔ جو یوکرین کا ایک اہم تجارتی اور صنعتی شہر ہے لینن گراڈ کے اندرونی مورچوں میں جرمن داخل ہو گئے ہیں۔ اور اس کے ارد گرد گھیرا مزید تنگ ہو چکا ہے۔ اب جرمن فوجیں جدید ترین قلعہ بندیوں کو توڑنے کی کوشش میں ہیں۔ بی۔بی۔سی نے اعلان کیا گیا ہے کہ لینن گراڈ اور کیف دونوں کے لئے خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اور لنڈن میں اس خطرہ کا سنجیدگی سے احساس کیا جا رہا ہے

لنڈن ۵ ستمبر۔ بی۔بی۔سی کا بیان ہے کہ جرمنی نے مقبوضہ روس میں اپنی گورنمنٹ قائم کر لی ہے۔ اور تمام بڑے بڑے شہروں میں اپنے میئر مقرر کر دئیے ہیں۔ جنہوں نے کام شروع کر دیا ہے۔ ان کو مجسٹریٹوں کے اختیارات بھی حاصل ہیں۔

طہران ۵ ستمبر۔ معلوم ہوتا ہے۔ اصلاحات کے مطالبہ پر شاہ ایران کو جھکنا پڑے گا۔ اسی سلسلہ میں ۷ ستمبر کو شاہی محل میں پارلیمنٹ کے ممبروں کو بلایا گیا ہے۔

طہران ۵ ستمبر۔ آج ۲۴۱ جرمنوں کو ٹرین کے ذریعہ طہران سے باہر بھیج دیا گیا ہے۔ ان میں سے ۲۲۰ برطانی حکام کے حوالہ کئے گئے ہیں اور ۲۱ روسیوں کے۔ کئی سو جرمن طہران کے جرمن سفارت خانہ میں چھپ گئے ہیں۔ روسی اور برطانی حکام نے ایران گورنمنٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کو بھی ان کے حوالہ کیا جائے۔

لنڈن ۵ ستمبر۔ بی بی سی کا بیان ہے کہ آج جرمن غوطہ خور جہازوں نے طبروق پر شدید بمباری کی کوشش کی۔ مگر کوئی خاص نقصان نہ پہنچا سکے اطالوی توپوں نے بھی گولہ باری کی۔ مشرق میں لیبیا کی سرحد پر دشمن کے دستے ٹینکوں کی امداد سے مصر میں کئی میل آگے بڑھ گئے۔ مگر اب ہمارے دستے ان کو آہستہ آہستہ پیچھے ہٹا رہے ہیں۔ دشمن نے ایک برطانی چوکی تباہ کر دی

لاہور ۵ ستمبر۔ پنجاب پریس ایڈوائزری کمیٹی کے اجلاس میں پنجاب گورنمنٹ کے ڈپٹی چیف سکرٹری نے بھی شرکت کی اور اعلان کیا کہ اخبارات سے اپنے تعلقات بہتر بنانے کے لئے گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ جنگ کے شروع ہونے کے بعد "ویر بھارت" اور "زمزم" سے جو ضمانتیں لی گئی ہیں۔ وہ واپس کر دی جائیں کمیٹی نے گورنمنٹ کے اس فیصلہ پر اظہار تحسین کیا

کلکتہ ۵ ستمبر۔ بنگال اسمبلی کے اجلاس میں آج بڑی کشیدگی کا مظاہرہ ہوا لیگی ممبروں کی طرف سے مسٹر حق کی وزارت کو توڑنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے مختلف پارٹیوں میں بات چیت ہو رہی ہے۔

لنڈن ۵ ستمبر۔ فن ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ ہم لڑائی کرنا نہیں چاہتے تھے۔ مگر ہمیں مجبور کیا گیا۔ جرمنی کے روس پر حملہ کے دو گھنٹے کے بعد روسیوں نے فن لینڈ پر بمباری شروع کر دی اور پھر حملہ بھی کر دیا۔ ہمیں روس کی موجودہ حکومت پر قطعاً اعتماد نہیں۔ اس لئے اس سے ہم صلح کیسے کر سکتے ہیں۔ صلح کی افواہیں بے بنیاد ہیں ہم صرف اس وقت تک لڑیں گے۔ جب تک لڑنا ہمارے اپنے مفاد کے لئے ضروری ہے

واشنگٹن ۵ ستمبر۔ امریکن پارلیمنٹ کا اجلاس کل ہو رہا ہے۔ جس میں مسٹر روز ویلٹ برطانیہ کی امداد کے لئے پانچ ارب پونڈ کی رقم کا مطالبہ کریں گے۔ ایوان نمائندگان کے اجلاس میں نئے ٹیکس لگانے کے سوال پر غور کیا جائے گا مسٹر روز ویلٹ نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ اگست کے آخر تک امریکہ سے برطانیہ کو ۱۹ کروڑ ڈالر کا جنگی سامان بھیجا جا چکا ہے۔ تیرہ کروڑ ڈالر کا سامان ابھی تیار ہونے والا ہے

واشنگٹن ۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کی کوئلہ کی کانوں کے ۳۰ ہزار مزدوروں نے کام کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ فولاد تیار کرنے والی سب سے بڑی تین فیکٹریاں اس وقت بند پڑی ہیں۔ نو جنگی جہاز تیار ہو رہے تھے۔ جن کی تعمیر ہڑتال کی وجہ سے رک گئی ہے

لنڈن ۵ ستمبر۔ برطانیہ میں جتنے فنی باشندے ہیں۔ وہ سپین میں پہنچا دئیے گئے ہیں۔ یہاں سے انہیں فن لینڈ جانے کی اجازت مل جائیگی۔ جب فن لینڈ میں رہنے والے برطانی باشندے وہاں سے واپس آجائیں گے۔

لنڈن ۵ ستمبر۔ برطانیہ کے منسٹر آف سپلائی نے ٹینک بنانے والی تمام فیکٹریوں کے نام ایک تار میں لکھا ہے۔ کہ اگلے ہفتہ برطانیہ میں تیار ہونے والے تمام ٹینک اور پرزے لینن گراڈ۔ کیف اور اوڈیسہ کے محاذوں پر بھیجے جائیں گے

لنڈن ۵ ستمبر۔ ماہ اگست میں برطانیہ پر ہوائی حملوں کے دوران میں ۱۶۹ شہری ہلاک اور ۱۳۶ زخمی ہوئے۔

لنڈن ۵ ستمبر فرانسیسی افریقہ میں ایک لاکھ سپاہیوں پر مشتمل آزاد فرانسیسی فوج تیار کی جا رہی ہے۔

لکھنؤ ۵ ستمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اجناس خوردنی کے تھوک اور پرچون نرخ مقرر کر دئیے ہیں۔

طہران ۵ ستمبر۔ ایران میں یہ افواہ پھیل رہی تھی۔ کہ شاہ ایران نے شاہی خزانہ سے تمام تاریخی جواہرات ہیں باہر بھیج دئیے ہیں۔ وزیر مالیات نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔ کہ یہ افواہ غلط اور بے بنیاد ہے۔ جواہرات بنک آف ایران میں رکھے ہیں۔ جو چاہے دیکھ سکتا ہے۔

ماسکو ۵ ستمبر۔ کل روس میں نپولین کے حملہ کی ۱۲۹ ویں سالگرہ منائی گئی۔ نپولین نے جون کے مہینہ میں حملہ کیا تھا۔ مگر ستمبر کے پہلے ہفتہ میں خوفناک شکست کھا گیا تھا۔ اس تقریب پر ماسکو ریڈیو سے ہٹلر کے نام ایک پیغام نشر کیا گیا جس میں کہا گیا۔ کہ نپولین تو ماسکو پہنچ گیا تھا۔ مگر تم نہ پہنچ سکو گے۔

لنڈن ۵ ستمبر۔ جرمن گورنمنٹ نے جرمنی اور ڈنمارک کے مابین ایک نئی سڑک کی تعمیر شروع کر دی ہے۔

انقرہ ۵ ستمبر۔ ترکش ریڈیو کا بیان ہے کہ بلغاریہ میں کمیونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا ہے۔

ماسکو ۵ ستمبر۔ روسی ہائی کمانڈ نے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۱ و ۲ ستمبر کو جرمنی کی دو رجمنٹیں بالکل تباہ کر دی گئیں۔ اور ایک اور رجمنٹ کے اسی فیصدی سپاہی کھیت رہے۔

لنڈن ۵ ستمبر۔ ہز ہائی نس نواب صاحب بہاولپور جدہ پہنچ گئے ہیں۔ اور عنقریب قاہرہ روانہ ہو جائیں گے۔

شاہ ایران تخت سے دست بردار ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ ان کے بڑے لڑکے کو بادشاہ بنایا گیا ہے۔

چنگکنگ ۵ ستمبر۔ چین کی اشتراکی پارٹی کے اخبار نے لکھا ہے کہ جاپانیوں نے چین میں پہلی مرتبہ پیراشوٹ اتارے جو چینی فوج کے عقب میں اہم اڈوں پر اترے مگر ان کا کام تمام کر دیا گیا۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی